سوال

(137)قربانی کے جانور کی عمر کتنی ہونی چاہیے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

برمنگھم سے ہی محمد نذیر پوچھتے ہیں کہ قربانی کے جانور کی عمر کے بارے میں تحریر کریں کہ کتنی ہونی چاہیئے اور کیا عمر کی پابندی ضروری ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قربانی کے جانوروں کے بارے میں مختلف احادیث سے یہ چیز ثابت ہوتی ہے کہ جس جانور کے دو دانت نکل آئیں اور سامنے کے دونئے دانت اسی وقت نکلتے ہیں جب جانور دو سال کا ہوتا ہے اس لئے بہتر اور مناسب یہی ہے کہ قربانی کے جانور کی عمر دو سال ہو۔ بعض روایات سے یہ پتہ چلتا ہے کہ اگر دو سال کا نہ ملے تو پھر بکری یا دنبہ اگر موٹا تازہ ہو تو سال کا بھی جائز ہے۔ برطانیہ میں جانوروں کی عمر کے بارے میں لوگ احتیاط نہیں کرتے خاص طور پر جو لوگ دیکھے بغیر فون پر قربانی ذبح کروادیتے ہیں انہیں چاہئے کہ وہ اچھی طرح اس بات کی تسلی کرلیا کریں کہ جانور کی عمر پوری ہے ورنہ قربانی ضائع ہونے کا خطرہ ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص314

محدث فتویٰ